ریاستِ بہاول پور عدالتِ تولیت ایکٹ، 1942

مندرجات

بابI

ابتدائیہ

1۔ عنوان اور دائرۂ کار

2۔ سابقہ وضع شدہ قوانین کی اتھارٹی

3۔ تعریفات

بابII

عدالتِ تولیت اور اس کا دائرۂ اختیار

4۔ عدالتِ تولیت کی تشکیل اور اس کا دائرۂ اختیار

5۔ [عدالتِ تولیت] کا مخصوص مقدمات میں عدالتِ تولیت کو مالکانِ اراضی کی املاک کی نگرانی لینے کی ہدایت کرتے ہوئے حکم جاری کرنے کے اختیارات

6۔ عدالتِ تولیت کا اپنی مرضی سے نگرانی لینے کا اختیار

7۔ عدالتِ تولیت ایسے مقدمات میں نگرانی کا ذمہ لے گی جن میں سیکشن 5 کے تحت کوئی حکم جاری کیا جائے اور کلکٹر کے سرپرست مقرر کیے جانے پر ایسا کر سکتی ہے

8۔ ایسی املاک جن کے ایک سے زائد مالک ہوں

9۔ نگرانی لینے کا نوٹیفکیشن

10۔ سیکشن 6، 7 اور 8 کے تحت جاری کیے گئے احکامات کی تعمیل اور حتمیت

بابIII

نگرانی لینے سے پہلے انکوائری اور اقدام

11۔ [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کی جانب سے اس حوالے سے خود کو مطمئن کرنے کے لیے انکوائری کہ آیا اس ایکٹ کے تحت اقدام کیا جانا چاہیے

12۔ انکوائری میں ضابطہ کار

باب IV

سرپرستی اور اس کے نتائج

13۔ عدالتِ تولیت کو زیرِ ولایت اشخاص کی املاک کا اختیار دینا

14۔ عدالتِ تولیت کے زیرِ اختیار زمین مالیہ اراضی کی خاطر فروخت کرنے کی عدم ذمہ داری

15۔ زیرِ ولایت اشخاص کی نااہلی

16۔ مخصوص مقدمات میں مخصوص نااہلیتیں

17۔ عدالت ِتولیت کا زیرِ ولایت اشخاص کی جانب سے اقدام کرنے اور ان کی املاک کا بندوبست کرنے کا اختیار

18۔ وثیقہ جات اور دیگر دستاویزات

19۔ مقدمے کا نوٹس

20۔ عدالتِ تولیت کے نام پر کیے جانے والے مقدمات

باب V

زیرِ ولایت کی ذات اور املاک کی نگرانی کے حوالے سے عمومی دفعات

21۔ جائیداد کی نگرانی لینے والی عدالتِ تولیت کا دیگر اضلاع میں واقع املاک کے حوالے سے قبضہ حاصل کرنا اور اس کا ضابطہ کار

22۔ زیرِ ولایت اشخاص اور املاک کے اکاؤنٹس کے آڈٹ اور قانونی معاملات کے انتظام و انصرام کی نگرانی اور کنٹرول سے متعلق عدالتِ تولیت کے اختیارات

23۔ عدالتِ تولیت کا اپنے زیرِ نگرانی جائیدادوں پر اخراجات وصول کرنے کے اختیارات

24۔ زیرِ ولایت اشخاص کی رہائش اور تعلیم

25۔ زیرِ ولایت اشخاص اور اس کے اہلِ خانہ کے لیے الاؤنس

باب VI

زیرِ ولایت اشخاص کی ذمہ داریوں کا تعین اور بے باقی

26۔ مدعی کو نوٹس

27۔ دعویٰ کی تفصیل

28۔ دعویٰ جات کی منظوری اور استرداد کا معائنہ

29۔ باضابطہ طور پر نوٹیفائی نہ کیے گئے دعویٰ جات کا امتناع

30۔ پیش نہ کی گئی دستاویز کا اخراج

31۔ زیرِ ولایت اشخاص، ان کی املاک کے خلاف فیصلے اور ان کی تعمیل

32۔ مخصوص صورتوں میں مقدمہ کرنے کے حق کا استثنا

33۔ اپیل اور نظرِ ثانی

34۔ [بورڈ آف ریونیو] کسی شخص کو [ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر] کے اختیارات دے سکتا ہے

باب VII

سرپرست اور منتظمین

35۔ سرپرستوں اور ٹیوٹروں کی تقرری، برطرفی اور کنٹرول

36۔ کسی بھی ایسے شخص کو سرپرست مقرر نہیں کی جائے گا جو زیرِ ولایت شخص کا ممکنہ جانشین ہو

37۔ سرپرستوں کے فرائض اور ذمہ داریاں

38۔ منتظمین کی تقرری، کنٹرول اور برطرفی

39۔ منتظمین کے اختیارات

40۔ منتظمین کے فرائض اور ذمہ داریاں

41۔ سرپرست یا منتظمین کی تقرری کا خاتمہ

42۔ سرپرستوں اور منتظمین کا سرکاری ملازمین متصور ہونا اور منتظمین اور مخصوص سرپرستوں کا پبلک اکاؤنٹنٹس متصور ہونا

43۔ [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کس وقت سرپرست یا منتظم کے فرائض انجام دے گا

باب VIII

اشخاص اور املاک کی نگرانی سے واگذاشت

44۔ نگرانی سے واگزار کرنے کا اختیار

45۔ قرضہ جات کی ادائیگی تک املاک کی نگرانی کا برقرار رکھا جانا

46۔ ایک سے زائد مالکان ہونے کی صورت میں نگرانی کا برقرار رکھا جانا

47۔ نابالغ کی آزادی پر سرپرست کی تقرری

48۔ ایسے اشخاص کی وفات کے بعد املاک کا بندوبست جن کی املاک کی نگرانی عدالتِ تولیت نے لی ہو

49۔ املاک کے واگزار کیے جانے پر دستاویزات اور اکاؤنٹس کا حوالے کیا جانا

50۔ نگرانی سے واگزار کرنے کے حوالے سے نوٹیفکیشن

51۔ اخراجات کی وصولی

باب IX

متفرق دفعہ

52۔ مقدمات اور قانونی کارروائیوں کا امتناع

53۔ باب VI اور VII کے تحت معاملات کی تحقیقات کا عدالتی کارروائی متصور ہونا

54۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

متن

[1]ریاستِ بہاول پور عدالتِ تولیت ایکٹ، 1942

[17 ستمبر، 1942]

7 ستمبر، 1942 کو عالی مرتبت حکمران نواب بہادر کی منظوری حاصل ہوئی۔ ریاستِ بہاول پور میں عدالتِ تولیت سے متعلقہ قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ مناسب ہے کہ [2] [بہاول پور] میں عدالتِ تولیت سے متعلق قانون کو یکجا کیا جائے اور اس میں ترمیم کی جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

باب I

ابتدائیہ

1۔ عنوان اور دائرۂ کار - (1) یہ ایکٹ [3] [بہاول پور] عدالتِ تولیت ایکٹ کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار [4] [بہاول نگر، بہاول پور اور رحیم یار خان کے اضلاع ہوں گے]۔

2۔ سابقہ وضع شدہ قوانین کی بالادستی - (1) کسی بھی سابقہ وضع شدہ قانون کے تحت وضع کردہ تمام قواعد اور کی گئی تقرریاں، جاری کردہ نوٹیفکیشن اور احکامات، دی گئی اتھارٹیاں اور اختیارات، جاری کردہ اجاروں اور پٹہ جات، حاصل کردہ حقوق، عائد کردہ ذمہ داریوں اور کیے گئے دیگر کاموں کو اس ایکٹ کے تحت بالترتیب وضع کردہ، کیا گیا، جاری کردہ، عطا کردہ، جاری کردہ، حاصل کردہ، عائد کردہ اور تکمیل کردہ تصور کیا جائے گا۔

---

[1] اس ایکٹ کو 7 ستمبر، 1942 کو عالی مرتبت حکمران نواب بہادر کی منظوری حاصل ہوئی۔

[2] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "ریاستِ بہاول پور" کو بدل دیا گیا۔

[3] ایضاً۔

[4] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "پورا بہاول پور" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

(2) کسی بھی سابقہ وضع شدہ قانون کا حوالہ دینے والے کسی وضع شدہ قانون یا دستاویز کو جہاں تک ممکن ہو، اس ایکٹ یا اس کے متعلقہ حصے کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

3۔ **تعریفات** - جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو، اس ایکٹ میں اصطلاح-

(اے) **"غیر منقولہ جائیداد"** میں زمین، زمین سے حاصل ہونے والے فوائد اور اس سے منسلک یا اس سے جُڑی ہوئی کسی چیز سے مستقل طور پر جُڑی ہوئی اشیا شامل ہیں لیکن اس میں اُگنے والی فصلیں یا گھاس شامل نہیں ہے؛

(بی) **" مالکِ اراضی"** سے مراد کوئی ایسا شخص ہوگا جو اراضی میں بطورِ مالک، مالیہ اراضی کے مفوض الیہ، بنجر زمینوں کے پٹہ دار یا بصورتِ دیگر کوئی مفاد رکھتا ہو؛

(سی) **"نابالغ"** سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جو [5] [***] سنِ بلوغت ایکٹ، 1875 کے مفہوم میں بلوغت کی عمر کو نہ پہنچا ہو؛ اور

(ڈی) **"زیرِ ولایت شخص"** سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جس کی ذات یا املاک یا اس کے کسی حصہ کے حوالے سے یا جس کی ذات اور املاک وقتی طور پر اس ایکٹ کے تحت تشکیل دی گئی عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی ہو لیکن اس میں کوئی مشترکہ مالک شامل نہیں ہوگا جس کی املاک سیکشن 8 کے تحت عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی ہو۔

بابII

عدالتِ تولیت اور اس کا دائرہ اختیار

4۔ **عدالتِ تولیت کی تشکیل اور اس کا دائرہ اختیار** - [6] [(1) اس ضلعے کا ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) جس کی حدود میں کوئی زیرِ ولایت شخص عام طور پر رہائش پذیر ہو یا کسی زیرِ ولایت شخص کی کوئی جائیداد واقع ہو، اس زیرِ ولایت شخص کی ذات اور املاک کے حوالے سے عدالتِ تولیت ہوگا:

بشرطیکہ جہاں کوئی زیرِ ولایت شخص عام طور پر ایک ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے دائرہ اختیار میں رہائش پذیر ہو اور اس کی املاک یا اس کا کوئی حصہ کسی دیگر ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے دائرہ اختیار میں واقع ہو تو بورڈ آف ریونیو یہ تعین کرے گا کہ اس زیرِ ولایت شخص کی ذات اور املاک کے حوالے سے ان میں سے کون سا ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) عدالتِ تولیت ہوگا۔]

(2) عدالتِ تولیت براہِ راست اس ایکٹ کے ذریعے یا اس ضلع، جس کی حدود میں کسی وقت کوئی زیرِ ولایت شخص رہائش پذیر ہو یا کسی زیرِ ولایت شخص کی املاک کا کوئی حصہ واقع ہو، کے [7] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کے ذریعے یا کسی دیگر شخص کے ذریعے جسے وہ کسی بھی

---

[5] لفظ "انڈین" کو ایضاً حذف کر دیا گیا۔

[6] ایضاً بدل دیا گیا۔

[7] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

وقت کسی زیرِ ولایت شخص یا کسی زیرِ ولایت شخص کی املاک یا اس کے کسی حصے کے حوالے سے اس ضمن میں مقرر کرے، کو دیے گئے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کر سکتی ہے۔

(3) عدالتِ تولیت [8] [بورڈ آف ریونیو] کی منظوری سے وقتاً فوقتاً بذریعہ عمومی یا خصوصی حکم یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت [9] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] یا مذکورہ بالا دیگر شخص کو اپنے کوئی سے اختیارات تفویض کر سکتی ہے اور اسی طرح کی منظوری سے کسی بھی وقت ایسی کسی تفویض کو منسوخ کر سکتی ہے۔

(4) اس ایکٹ کے تحت عدالتِ تولیت کو دیے گئے اختیارات اور اتھارٹی کو اس کی جانب سے [10] [ریونیو بورڈ] کے زیرِ کنٹرول استعمال کیا جائے گا۔

5۔ [11] [عدالتِ تولیت] کا مخصوص مقدمات میں عدالتِ تولیت کو مالکانِ اراضی کی جائیداد کی نگرانی لینے کی ہدایت کرتے ہوئے حکم جاری کرنے کے اختیارات - (1) کوئی بھی مالکِ اراضی اپنی املاک کو [12] [عدالتِ تولیت] کے زیرِ نگرانی رکھنے کی ہدایت کرنے کے حکم کے اجرا کے لیے [13] [عدالتِ تولیت] کو درخواست دے سکتا ہے اور ایسی کوئی درخواست موصول ہونے پر عدالتِ تولیت، اگر یہ مفادِ عامہ میں ایسا کرنا ضروری سمجھے تو اس کی مناسبت سے حکم جاری کر سکتی ہے۔

(2) جب [14] [عدالتِ تولیت] کو یہ معلوم ہو کہ کوئی مالکِ اراضی۔

(اے) عورت ہونے کی وجہ سے؛ یا

(بی) کسی جسمانی یا ذہنی نقص یا معذوری کی بنا پر؛ یا

(سی) اس کے کسی ناقابلِ ضمانت جُرم میں مجرم قرار دیے جانے اور اس کی بُری عادات یا بُرے کردار کی وجہ سے؛ یا

(ڈی) اس کی جائیداد کو ضائع کرنے کا امکان رکھنے والے نقصان دہ اسراف میں پڑ جانے کی وجہ سے؛

اس کے معاملات کا انتظام و انصرام کرنے کے قابل نہیں ہے یا اسے سنبھالنے کے لیے غیر موزوں ہے تو [15] [عدالتِ تولیت] یہ ہدایت کرتے ہوئے حکم جاری کر سکتی ہے کہ اُس مالکِ اراضی کی املاک کو عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی رکھا جائے؛

---

[8] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[9] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[10] "حکومتِ بہاول پور" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[11] "کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[12] ایضاً۔

[13] ایضاً۔

[14] ایضاً۔

[15] ایضاً۔

تاہم شق (ڈی) میں بیان کی گئی وجوہات کی بنا پر کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا اگر ایسا مالک ِ اراضی سیاسی یا سماجی اہمیت کے حامل خاندان سے تعلق رکھتا ہو اور [16] [عدالتِ تولیت] مطمئن ہو کہ ایسا حکم جاری کرنا مصلحت ِ عامہ یا عوامی مفاد کے لیے موزوں ہے۔

(3) ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) کے تحت [17] [عدالتِ تولیت] کی جانب سے جاری کردہ ہر حکم حتمی ہو گا اور اسے کسی عدالتِ قانون میں چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

6۔ **عدالتِ تولیت کا اپنی مرضی سے نگرانی لینے کا اختیار** - جب کوئی مالکِ اراضی نابالغ ہو یا ایسا شخص ہو جسے کسی مجاز عدالت کی جانب سے فاتر العقل اور اپنے معاملات سنبھالنے کے لیے نااہل قرار دیا گیا ہو تو عدالتِ تولیت اس مالکِ اراضی کی املاک یا اس کی ذات اور املاک کی نگرانی لیتے ہوئے کوئی حکم جاری کر سکتی ہے۔

7۔ **عدالتِ تولیت ایسے مقدمات میں نگرانی کا ذمہ لے گی جن میں سیکشن 5 کے تحت کوئی حکم جاری کیا جائے اور کلکٹر کے سرپرست مقرر کیے جانے پر ایسا کر سکتی ہے** - (1) جب کسی مالکِ اراضی کے حوالے سے [18] [عدالتِ تولیت] کی جانب سے سیکشن 5 کے ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہو تو عدالتِ تولیت اس مالکِ اراضی کی املاک اپنے زیرِ نگرانی لے گی اور اپنی صوابدید پر اس کی ذات کو بھی نگرانی میں لے سکتی ہے۔

(2) جب [19] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو نابالغان اور زیرِ ولایت اشخاص ایکٹ، 1890 کے سیکشن 18 کی دفعات کے تحت کسی نابالغ کی ذات یا املاک یا دونوں کا سرپرست مقرر کیا جائے یا قرار دیا جائے تو وہ اس حقیقت کے بارے میں عدالتِ تولیت کو مطلع کرے گا اور عدالتِ تولیت اس پر اپنی صوابدید کے مطابق اس نابالغ کی ذات یا املاک یا دونوں (جو بھی صورت ہو) کی نگرانی لے سکتی ہے یا اس سے انکار کر سکتی ہے اور اگر اس طرح نگرانی لی جائے تو اس ایکٹ کی دفعات اس نابالغ کی ذات یا املاک یا دونوں پر (جو بھی صورت ہو) لاگو ہوں گی۔

8۔ **ایسی املاک جن کے ایک سے زائد مالک ہوں** - جہاں کسی املاک کے دو یا زائد مالکان ہوں اور متعدد مالکان کے حصوں کو علیحدہ نہ کیا گیا ہو اور سیکشن 6 یا سیکشن 7 کے تحت کارروائی کرنے والی عدالتِ تولیت ایک یا زائد کی املاک کی نگرانی لے لیکن ان تمام مالکان کی املاک کی نگرانی نہ لے تو عدالتِ تولیت اس کی اور اس کے ساتھ ساتھ مشترکہ مالک یا مشترکہ مالکان کے حصہ جات کی اس املاک کے اس کے اپنے حصہ سے آنے والی اضافی آمدن کی اس کے مالک کو ادائیگی کرتے ہوئے نگرانی لے سکتی ہے۔ اِس سیکشن کے تحت لی گئی نگرانی کا دائرۂ کار اس مشترکہ جائیداد کے حصے کے صرف انتظام و انصرام تک ہو گا اور اس حصے حصہ کے حوالے سے اس میں اسے یا اس کے کسی حصہ کو فروخت کرنے یا اسے رہن پر دینے یا 10 سال سے زائد کے عرصہ کے لیے اس کا یا اس کے کسی حصے کا پٹہ جاری کرنے یا اس پر کوئی خرچ یا اس میں مفاد پیدا کرنے کا اختیار شامل نہیں ہو گا۔

---

[16] ایضاً۔

[17] ایضاً۔

[18] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[19] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

9۔ نگرانی لینے کانوٹیفکیشن - جب کبھی عدالتِ تولیت اِس ایکٹ کی کسی دفعہ کے تحت کسی شخص کی ذات یااملاک کی نگرانی لے تونگرانی لینے کے حکم کو[20] [گزٹ] میں نوٹیفائی کیا جائے گااوراس میں اس ضلع کو مخصوص کیا جائے گا جس کے [21] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کوعدالتِ تولیت کی جگہ پر ذمہ داری دی جائے گی۔

10۔ سیکشن6، 7اور8کے تحت جاری کردہ احکامات کی تعمیل اور حتمیت - بالترتیب سیکشن6، 7اور8کے تحت کسی شخص کی ذات یااملاک کی نگرانی لینے والی عدالتِ تولیت کی جانب سے جاری کردہ ہر حکم اس ضمن میں سیکشن 9 کے تحت شائع کیے جانے والے نوٹیفکیشن میں مقررکردہ تاریخ سے مؤثر ہوگااور یہ حتمی ہوگااوراسے قانون کی کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا۔

بابIII

نگرانی لینے سے پہلے انکوائری اور اقدام

11۔ [22] [ڈسٹرکٹ آفیسر(ریونیو)]کی جانب سے خود کو مطمئن کرنے کے لیے انکوائری کہ آیا اِس ایکٹ کے تحت اقدام کیا جانا چاہیے - (1) خود کو مطمئن کرنے کے مقصد سے کہ آیا کسی مالکِ اراضی کے حوالے سے:-

(اے) [23] عدالتِ تولیت کو سیکشن 5 کے ذیلی سیکشن(2) کے تحت کوئی حکم جاری کرنے کی درخواست دی جانی چاہیے، یا

(بی) عدالتِ تولیت کو سیکشن 6 کے تحت کوئی حکم جاری کرنے کی درخواست دی جانی چاہیے،

یا کوئی ایسی رپورٹ دینے کے مقصد سے، جس کا سیکشن 5 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کسی مالکِ اراضی کی کسی درخواست کے حوالے سے مطالبہ کیا گیا ہو، [24] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] اس مالکِ اراضی کے حالات کی ایسی انکوائری کر سکتا ہے جسے یہ ضروری سمجھے اور ایسے کسی اقدام کے کیے جانے کو ملتوی کرتے ہوئے اس مالکِ اراضی کی ذات یااملاک یادونوں کی عارضی نگرانی اور تحفّظ کے ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جنھیں یہ موزوں سمجھے۔

---

[20] اب پنجاب کے سرکاری گزٹ کاحوالہ سمجھا جائے گا۔

[21] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیااوراس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اوراسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے ترمیم کی گئی اوراسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[22] ایضاً۔

[23] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[24] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

(2) اگر مالکِ اراضی نابالغ ہو تو [25] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ شخص، اگر کوئی ہو، جو اُس وقت نابالغ کا نگران ہو، اسے ایسی جگہ اور وقت پر پیش کرے گا یا پیش کروائے گا جسے [26] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] مقرر کرے اور عدالتِ تولیت کے احکامات کو ملتوی کرتے ہوئے نابالغ کی مستقبل میں نگرانی کا ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) اگر نابالغ کوئی ایسی عورت ہو جسے لوگوں میں آنے پر ہونے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے تو ذیلی سیکشن (2) کے تحت ہدایت اس سے ملک کے آداب اور رسم و رواج کے مطابق پیش ہونے کا تقاضا کرے گی۔

(4) اگر مالکِ اراضی مبینہ طور پر فاترالعقل ہو یا رہا ہو تو [27] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] اس تشخیص کے مقصد سے ایسی عدالت کی جانب سے انکوائری کرنے کے پیش ِ نظر ڈسٹرکٹ جج کو درخواست دے گا کہ آیا یہ شخص فاترالعقل ہے یا نہیں اور اپنے معاملات کو سنبھال سکتا ہے یا نہیں۔

12۔ انکوائری کا ضابطۂ کار - (1) اس ایکٹ کے کسی سیکشن کی تعمیل میں کی جانے والی ہر انکوائری یا دی جانے والی ہدایت کے مقاصد سے، [28] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] مجموعہ ضابطہ دیوانی کے تحت عدالت ِ دیوانی کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

(2) سیکشن 11 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی انکوائری ملتوی کرتے ہوئے کسی مالکِ اراضی کی املاک یا اس کے کسی حصے کو محفوظ بنانے کے مقصد کے لیے، [29] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)]، عدالتِ تولیت کی ہدایت اور کنٹرول کے تحت اس کا قبضہ لے سکتا ہے اور اس حوالے سے کوئی منتظم اور ایسے محافظین مقرر کر سکتا ہے جنھیں یہ موزوں سمجھے۔

باب IV

سرپرستی اور اس کے نتائج

13۔ عدالتِ تولیت کو زیرِ ولایت اشخاص کی املاک کا اختیار دینا - (1) کسی شخص کی املاک کے حوالے سے سیکشن 9 کے تحت کسی نوٹیفکیشن کی اشاعت پر، نوٹیفکیشن کی تاریخ سے یہ املاک عدالتِ تولیت کے زیرِ اختیار آجائے گی اور اس وقت تک اس کے زیرِ اختیار رہے گی جب تک عدالتِ تولیت سیکشن 50 کے تحت بذریعہ نوٹیفکیشن مکمل یا جُزوی طور پر اپنی نگرانی سے دست بردار ہو جائے یا بصورت ِ دیگر قانون کے مطابق اُسے نگرانی سے ہٹا دیا جائے۔

---

[25] ایضاً۔

[26] ایضاً۔

[27] ایضاً۔

[28] ایضاً۔

[29] ایضاً۔

(2) سیکشن 9 کے تحت کسی نوٹیفکیشن کی اشاعت کے بعد کسی زیرِ ولایت شخص کو حاصل ہونے والے تمام حقوق اور وراثت میں ملی یا اس کے زیرِ اختیار املاک اور اس زیرِ ولایت شخص کی املاک کے عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی رہنے کے دوران یہ عدالتِ تولیت کے زیرِ اختیار ہو گی؛

بشر طیکہ عدالتِ تولیت اپنی صوابدید پر کسی ایسی املاک کی نگرانی لے سکتی ہے یا اس سے انکار کر سکتی ہے جسے کوئی زیرِ ولایت شخص سیکشن 9 کے تحت شائع کیے جانے والے نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد بذریعہ وراثت حاصل کرنے کے علاوہ حاصل کرے۔

14۔ عدالتِ تولیت کے زیرِ اختیار زمین مالیہ اراضی کی خاطر فروخت کرنے کی عدم ذمہ داری - عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی کسی زمین کو اُس وقت عائد ہونے والے مالیہ اراضی کے لیے فروخت نہیں کیا جائے گا جب یہ زمین اُس کی نگرانی میں ہو۔

15۔ زیرِ ولایت اشخاص کی نااہلی - (1) کوئی بھی زیرِ ولایت شخص درج ذیل کا مجاز نہیں ہو گا۔

(اے) اس کی کسی ایسی املاک یا اس کے کسی حصے جو عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی ہو، کو منتقل کرنا یا اس پر خرچ یا اس میں مفاد پیدا کرنا یا ایسا کوئی معاہدہ کرنا جس میں اس کی مالی ذمہ داری شامل ہو:

بشر طیکہ اِس شق میں درج کچھ بھی کسی زیرِ ولایت شخص کے رشتہ ازدواج میں منسلک ہونے کی استعداد کو متاثر نہیں کرے گا؛ لیکن وہ اس سے متعلق کوئی مالی ذمہ داری عائد نہیں کرے گا ماسوائے اس شرعی قانون جس کے وہ ماتحت ہے اور اس کے ایسے رُتبے اور حالات کے حوالے سے، جسے عدالتِ تولیت تحریری طور پر موزوں قرار دے،

(بی) درج ذیل کے لیے، عدالتِ تولیت کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر بذریعہ وصیت کوئی جائیداد (1) اختیار کرنا، یا (2) اختیار کرنے کی اجازت دینا، یا (3) اُس کا بندوبست کرنا۔

16۔ مخصوص مقدمات میں مخصوص نااہلیتیں - (1) جب کسی ایسے مالکِ اراضی کی املاک، جس کے حوالے سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہو یا سیکشن 5 کے ذیلی سیکشن (2) میں مذکور آخری وجہ پر عدالتِ تولیت کی نگرانی سے واگزار کیا جائے تو یہ مالکِ اراضی [30] [ریونیو بورڈ] کی پیشگی منظوری کے بغیر اس ساری غیر منقولہ جائیداد یا اس کے کسی حصے کو منتقل کرنے جسے کسی صورت میں اس طرح واگزار کیا گیا ہو یا اس کی زندگی سے زیادہ اس جائیداد پر کوئی بار پیدا کرنے کا مجاز نہیں ہو گا اور اِس دفعہ کی خلاف ورزی میں کیے گئے یا کیے گئے ہر اقدامِ انتقال یا پیدا کردہ بار یا پیدا کرنے کا اقدامِ بار غیر قانونی ہو گا۔

(2) کسی شخص پر جب وہ زیرِ ولایت شخص نہ رہے، اس کے زیرِ ولایت رہنے کے اس عرصے کے دوران کسی وعدے پر عائد کردہ کوئی بار ادا کرنے کے حوالے سے کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا اُس کے زیرِ ولایت رہنے کے عرصے کے دوران کی گئی کسی وعدے یا معاہدے کی تصحیح کے لیے اس کے مذکورہ بالا مدّت کے دوران زیرِ ولایت شخص نہ رہنے، پر اس سلسلے میں کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا کہ آیا اس وعدے یا تصحیح کے لیے کوئی نئی تلافی ہو گی یا نہیں ہو گی۔

---

[30] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

17۔ عدالتِ تولیت کا زیرِ ولایت اشخاص کی جانب سے اقدام کرنے اور ان کی املاک کا بندوبست کرنے کا اختیار - (1) عدالتِ تولیت کسی بھی وقت کسی زیرِ ولایت شخص کی ساری جائیداد یا اس کے کسی حصہ کو رہن رکھ سکتی ہے یا فروخت کر سکتی ہے اور اس املاک کو ایسی شرائط پر مکمل طور پر یا جُزوی طور پر پٹہ یا اجارہ پر دے سکتی ہے جسے وہ موزوں سمجھے اور کرایہ جاتی یا دیگر بقایاجات کے لیے ایسی چھوٹ دے سکتی ہے اور عمومی طور پر اور وقتاً فوقتاً ایسے تمام احکامات جاری کر سکتی ہے اور ایسے قدامات کر سکتی ہے جو وقتی طور پر نافذالعمل اس یا کسی دیگر وضع شدہ قانون سے غیر موافق نہ ہوں اور جنھیں یہ زیرِ ولایت شخص کے فائدے یا اس کی املاک کے مفاد کے لیے موزوں سمجھے۔

(2) عدالتِ تولیت کسی زیرِ ولایت شخص کی املاک کے مفاد کے لیے کوئی قرض اکٹھا کرنے کے مقصد سے [31] [بورڈ آف ریونیو] کی رضامندی سے کسی معافی، پنشن یا زیرِ ولایت شخص کے زیرِ اختیار مالیہ اراضی کی تفویض کو مکفول کر سکتی ہے۔

18۔ وثیقہ جات اور دیگر دستاویزات - (1) عدالتِ تولیت کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت اپنے نگرانی کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے تعمیل کیے گئے تمام اقرار ناموں، معاہدوں یا دیگر دستاویزات کی عدالتِ تولیت کی جانب سے اس کے اپنے نام سے تکمیل کی جائے گی۔

(2) عدالتِ تولیت کی جانب سے کیے گئے معاہدے اتنی مدت تک اور اُن املاک کے دائرۂ کار تک عدالتِ تولیت پر واجب التعمیل ہوں گے جب تک اس معاہدے سے متاثرہ زیرِ ولایت شخص یا املاک اس کے زیرِ نگرانی نہ رہے؛ اور ایسے معاہدے زیرِ ولایت شخص پر ایسی املاک کے حقدار شخص یا دونوں پر (جو بھی صورت ہو)، کے اس نگرانی سے واگزار کر دیے جانے کے بعد اس جائیداد کے حق دار شخص پر واجب التعمیل ہوں گے۔

(3) یہ سیکشن اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے پہلے تکمیل شدہ تمام اقرار ناموں، معاہدات اور دیگر دستاویزات پر لاگو ہو گا۔

19۔ مقدمے کا نوٹس - عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی کسی زیرِ ولایت شخص کی ذات یا املاک سے متعلقہ کوئی بھی مقدمہ سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن میں مخصوص کردہ ضلع کے [32][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کے دفتر پر تحریری نوٹس جس میں ارادہ کرنے والے مدعی کا نام اور جائے رہائش، بنائے دعویٰ اور دادرسی، جس کا وہ دعویٰ کرے، بیان ہو گا، دینے کے بعد دو ماہ گزر جانے سے پہلے کسی دیوانی یا ریونیو کی عدالت میں دائر نہیں کیا جائے گا اور عرضی دعویٰ اس بیان پر مشتمل ہو گا کہ اس نوٹس کو اس طرح بھیجا یا ارسال کیا جا چکا ہے:

بشرطیکہ اس سیکشن کے تحت نوٹس کا کسی ایسے مقدمے کی صورت میں تقاضا نہیں کیا جائے گا جس کی میعادِ سماعت سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ختم ہو جائے گی۔

20۔ عدالتِ تولیت کے نام پر کیے جانے والے مقدمات - (1) (اے) کسی زیرِ ولایت شخص کے ذریعے یا اس کی جانب سے؛ یا (بی) عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی کسی املاک کو متاثر کرنے والا کوئی بھی مقدمہ عدالتِ تولیت یا کسی ایسے افسر جسے یہ اس ضمن میں مقرر کرے، کی اتھارٹی کے بغیر دائر نہیں کیا جائے گا اور ایسی اتھارٹی کے ساتھ دائر کیے گئے ایسے ہر مقدمے میں عدالتِ تولیت کو بطور مدعی درج کیا جائے گا۔

---

[31] ایضاً۔

[32] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

(2) کسی زیرِ ولایت شخص کے خلاف یا عدالتِ تولیت کے تحت املاک کو متاثر کرنے والے ہر مقدمے میں عدالتِ تولیت کو بطور مدعا علیہ درج کیا جائے گا۔

(3) کسی عدالتِ تولیت کے ذریعے یا اس کے خلاف کیے گئے مقدمات کو سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن میں حکمِ تفویض میں مخصوص کردہ ضلع کے [33] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کے ذریعے عدالتِ تولیت کی جانب سے یا اس ضمن میں عدالتِ تولیت کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے مجاز دیگر شخص کی جانب سے دائر اور منعقد یا ان کا دفاع کیا جائے گا۔

باب V

زیرِ ولایت اشخاص کی ذات اور املاک کی نگرانی کے حوالے سے عمومی دفعات

21۔ جائیداد کی نگرانی لینے والی عدالتِ تولیت کا دیگر اضلاع میں واقع املاک کے حوالے سے قبضہ حاصل کرنا اور اس کا ضابطہ کار - عدالتِ تولیت کی جانب سے کسی شخص کی جائیداد کی نگرانی کی تفویض کے بعد جتنا جلد بآسانی ممکن ہو، ہر اس ضلع کا[34] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] جس کی حدود میں اس املاک کا کوئی حصہ واقع ہو، یا اس کی جانب سے اس ضمن میں تحریری طور پر مجاز کوئی شخص ایسی تمام جائیداد اور اس سے متعلقہ تمام اکاؤنٹس اور کاغذات کو زیرِ قبضہ لے گا اور ایسے تمام دیگر اقدامات اور کام کرے گا جو اسے نقصان سے بچانے اور محفوظ بنانے اور انھیں موزوں نگرانی اور کنٹرول میں رکھنے کے لیے ضروری ہوں۔

22۔ زیرِ ولایت اشخاص اور املاک کے اکاؤنٹس کے آڈٹ اور قانونی معاملات کے انتظام وانصرام کی نگرانی اور کنٹرول سے متعلق عدالت تولیت کے اختیارات - عدالتِ تولیت درج ذیل کے حوالے سے وقتاً فوقتاً ایسی دفعات وضع کر سکتی ہے، جنھیں یہ موزوں سمجھے۔

(1) زیرِ ولایت اشخاص کی ذات اور اس کے زیرِ نگرانی جائیدادوں کی نگرانی اور انتظام؛

(2) کسی غیر متعلقہ آڈیٹر کے ذریعے عمومی طور پر جائیدادوں یا کسی خاص جائیداد، جسے یہ موزوں سمجھے، کے اکاؤنٹس کا میعادی یا خصوصی آڈٹ؛

(3) عمومی طور پر جائیدادوں یا کسی خاص جائیداد، جسے یہ موزوں سمجھے، کے قانونی معاملات کا انتظام وانصرام۔

23۔ عدالتِ تولیت کا اپنے زیرِ نگرانی جائیدادوں پر اخراجات وصول کرنے کے اختیارات - عدالتِ تولیت زیرِ ولایت اشخاص اور ان کے زیرِ نگرانی جائیدادوں کے انتظام، حفاظت اور انتظام وانصرام پر اور عمومی طور پر اس ایکٹ کے تمام مقاصد یا ان میں سے کسی مقصد کو بروئے کار لانے کے لیے عائد کیے جانے والے اخراجات کو وقتاً فوقتاً باضابطہ بنا سکتی ہے اور یہ حکم جاری کر سکتی ہے کہ ایسے تمام یا ان میں سے کوئی اخراجات بشمول ادارے کی تمام تنخواہوں، گریجویٹیز اور رُخصت الاؤنس اور تمام اتفاقی اور دیگر اخراجات کو خواہ کوئی سے بھی ہوں، جنھیں یہ ضروری سمجھے، عمومی طور پر اُس جائیداد پر یا ایک یا زائد جائیدادوں پر مشتمل اُس جائیداد پر عائد کیا جائے گا جس کے مقاصد کے لیے ایسے ادارے قائم کیے گئے ہوں یا کیے گئے ہیں یا ایسے اخراجات کیے گئے ہیں۔

---

[33] ایضاً۔

[34] ایضاً۔

24۔ زیرِ ولایت اشخاص کی رہائش اور تعلیم - (1) عدالتِ تولیت کسی ایسے نابالغ، جس کی ذات وقتی طور پر اس کے زیرِ نگرانی ہو، کی رہائش کے حوالے سے اور کسی نابالغ مرد کی صورت میں اس کی تعلیم کے حوالے سے ایسے احکامات جاری کر سکتی ہے جسے یہ موزوں سمجھے۔

(2) عدالتِ تولیت ایسے کسی مرد یا نابالغ سے تعلیم کے مقاصد کے لیے وقتاً فوقتاً ایسے ٹیوٹر، کلاس، سکول یا کالج میں حاضری کا تقاضا کر سکتی ہے جسے یہ موزوں سمجھے۔

25۔ زیرِ ولایت اشخاص اور اس کے اہلِ خانہ کے لیے الاؤنس - (1) عدالتِ تولیت وقتاً فوقتاً متعین کر سکتی ہے کہ کتنی رقم کو کسی زیرِ ولایت شخص اور اس کے اہلِ خانہ اور زیرِ کفالت افراد کے اخراجات کے حوالے سے منظور کیا جائے گا۔

(2) عدالتِ تولیت وقتاً فوقتاً متعین کر سکتی ہے کہ کن رقوم کو کسی ایسے نابالغ کی تعلیم پر خرچ کیا جا سکتا ہے جس کی ذات وقتی طور پر اس کے زیرِ نگرانی ہو۔

بابVI

زیرِ ولایت اشخاص کی ذمہ داریوں کا تعین اور بے باقی

26۔ مدعی کو نوٹس - (1) سیکشن 2 کے تحت کسی نوٹیفکیشن کی اشاعت پر، حکمِ تفویض میں مخصوص کردہ ضلع کا [35][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] جسے عدالتِ تولیت اس ضمن میں مقرر کرے، [36][گزٹ] میں اردو زبان میں ایک نوٹس شائع کرے گا، جو زیرِ ولایت شخص کے خلاف یا عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی جائیداد کے خلاف تمام دعوے داران کو نوٹس کی اشاعت کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر [37] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو تحریری طور پر اسے نوٹیفائی کرنے کا مطالبہ کرے گا۔

(2) نوٹس کو ایسی جگہوں اور ایسے دیگر انداز میں بھی شائع کیا جائے گا جسے عدالتِ تولیت بذریعہ عمومی یا خصوصی حکم یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قاعدہ کے ذریعے تجویز کرے۔

(3) [38][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] اگر مطمئن ہو کہ کسی مدعی کے پاس چھ ماہ کے اندر اپنا بیان یا دعویٰ جمع نہ کروانے کا معقول عُذر موجود ہے تو وہ مذکورہ بالا مدّت گزرنے کے بعد کسی بھی وقت اس کا دعویٰ وصول کر سکتا ہے، لیکن جب تک [39] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)]

---

[35]ایضاً۔

[36]اب پنجاب کے سرکاری گزٹ کا حوالہ سمجھا جائے گا۔

[37]بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[38]ایضاً۔

[39]ایضاً۔

بصورتِ دیگر ہدایت نہ کرے اور اس کے برعکس کسی قانون، معاہدے، ڈگری یا فیصلے کے باوجود اس طرح وصول کردہ کسی دعوے پر مذکورہ بالا مدّت ختم ہونے کی تاریخ سے منافع ختم ہو جائے گا۔

27۔ دعویٰ کی تفصیل - (1) ہر مدعی اپنے دعوے کے بیان کے ساتھ اس کی مکمل تفصیلات پیش کرے گا۔

(2) ہر دستاویز (بشمول بہی کھاتہ جات میں اندراجات) جس پر مدعی نے دعویٰ کیا ہے یا جس پر وہ اس کی حمایت میں انحصار کرتا ہے، کو دعوے کی تفصیل کے ساتھ [40] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو پیش کیا جائے گا۔

(3) ایسی ہر دستاویز اُس کی ایک نقل بمطابق اصل کے ہمراہ ہوگی۔ یہ [41] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] یا ایسا افسر جسے وہ اس ضمن میں مقرر کرے، شناخت کے مقصد سے اصل دستاویز کی نشاندہی کرے گا اور اس کا معائنہ کرنے اور اس کا اس کے ساتھ موازنہ کرنے کے بعد نقل اپنے پاس رکھے گا اور اصل مدعی کو واپس کر دے گا۔

28۔ دعویٰ جات کی منظوری اور استرداد کا معائنہ - [42] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] ایسی انکوائری کے بعد جسے وہ ضروری سمجھے، فیصلہ کرے گا کہ آیا کسی زیرِ ولایت شخص یا املاک کے خلاف کیا گیا ہر دعوے کو سیکشن 26 اور سیکشن 27 میں بیان کیے گئے انداز میں کیا گیا ہے، خواہ یہ دعویٰ مکمل طور پر یا جُزوی طور پر تسلیم یا مسترد کیا گیا ہو، اور تحریری طور پر ایسے ہر دعوے کے حوالے سے اپنے فیصلہ کے بارے میں اس کے مدعی کو مطلع کرے گا۔ اگر ایسی ذمہ داریاں ایک مرتبہ میں ادا نہ کی جا سکیں تو فیصلہ اس پر ادا کیا جانے والا منافع (اگر کوئی ہو) اس فیصلہ کی تاریخ سے ادائیگی کی تاریخ اور اس دعویٰ کے نمٹائے جانے تک مقرر کرے گا۔

29۔ باضابطہ طور پر نوٹیفائی نہ کیے گئے دعویٰ جات کا امتناع - ہر قرض یا ذمہ داری (ماسوائے حکومت کو واجب الادا قرضہ جات یا اس کی حمایت میں عائد کی گئی ذمہ داریاں) جو کسی زیرِ ولایت شخص کے ذمے ہیں یا جس پر عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی کسی املاک یا اس کے کسی حصہ کو چارج کیا گیا ہے اور جسے قبل ازیں تجویز کردہ وقت اور انداز میں مذکورہ [43] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو [44] [انڈین میعادِ سماعت ایکٹ، 1877] کی دفعات کے تحت باضابطہ طور پر نوٹیفائی نہیں کیا گیا ہے، کو تمام مقاصد کے لیے اور تمام موقعوں پر خواہ عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی رہنے کے دوران یا بعد ازاں باضابطہ طور پر نمٹا یا گیا تصور کیا جائے گا۔

بشرطیکہ اِس سیکشن کی دفعات کو ایسے کسی قرض یا ذمہ داری کو کسی بھی ایسی صورت میں ختم کرنے والا تصور نہیں کیا جائے گا جس میں عدالتِ تولیت اس املاک کی نگرانی لینے کے بعد اس ضمن میں اس باب میں بیان کی گئی، اس کی ذمہ داریوں سے نمٹنے یا ان کی تشخیص کے بغیر اس نگرانی سے واگزار کرے، اور یہ کہ ایسی کسی صورت میں ایسے کسی قرض کی وصولی یا ایسی کسی ذمہ داری کے نفاذ کے لیے کسی مقدمے یا درخواست پر

---

[40] ایضاً۔

[41] ایضاً۔

[42] ایضاً۔

[43] ایضاً۔

[44] اب میعادِ سماعت ایکٹ، IX بابت 1908۔

قابلِ اطلاق مدّتِ میعادِ سماعت کو شمار کرتے ہوئے، سیکشن 26 کے تحت دعوے کے نوٹیفکیشن کی تاریخ سے لے کر عدالتِ تولیت کی نگرانی سے اس املاک کے واگزار کیے جانے کی تاریخ تک کے وقت کو منہا کیا جائے گا۔

30۔ **پیش نہ کی گئی دستاویز کا اخراج** - اگر مدعی کے پاس موجود یا اس کے زیرِ اختیار کسی دستاویز کو اس طرح پیش نہ کیا جائے جیسا کہ سیکشن 27 میں تقاضا کیا گیا ہو تو ایسی دستاویز کسی زیرِ ولایت شخص کے خلاف یا مدعی کی جانب سے یا اس کے زیرِ اثر دعویٰ کرنے والے کسی شخص کی جانب سے عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی کسی جائیداد کو متاثر کرنے والے کسی مقدمے یا کارروائی میں بطور شہادت قبول نہیں کی جائے گی۔

31۔ **زیرِ ولایت اشخاص ،ان کی املاک کے خلاف فیصلے اور ان کا اجرا** - (1) اس باب میں درج کچھ بھی [45] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو سیکشن 26 کے تحت نوٹیفائی کردہ کسی ایسے دعویٰ کو مسترد کرنے کا مجاز بنانے والا تصور نہیں کیا جائے گا جو کسی مجاز عدالت کی جانب سے جاری کردہ کسی ڈگری پر مبنی ہو اور ایسی کسی ڈگری کو اس کی مستند نقل کے ہمراہ متعلقہ عدالت سے اس ڈگری کے غیر تعمیل شدہ رہنے کے سرٹیفکیٹ کو پیش کر کے ثابت کیا جا سکتا ہے۔

(2) سیکشن 26 کے تحت کسی نوٹس کی اشاعت پر، کسی زیرِ ولایت شخص کے خلاف یا عدالتِ تولیت کے تحت کسی املاک کو متاثر کرنے والی کسی ڈگری کی تعمیل میں تمام مقدمات اور کارروائیاں جو اس وقت کسی سِول کورٹ میں زیرِ سماعت ہوں، اس وقت تک ملتوی رہیں گی جب تک مدعی یا ڈگری دار یہ سرٹیفکیٹ جمع نہ کروائے کہ دعویٰ کو سیکشن 26 کے مطابق نوٹیفائی کر لیا گیا ہے۔

(3) سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد کسی لین دین کے حوالے سے کسی ڈگری کے سوا کسی زیرِ ولایت شخص کے خلاف یا اس جائیداد کو متاثر کرنے والی ڈگری کی تعمیل میں اس وقت تک کوئی نئی کارروائی نہیں شروع کی جائے گی اور نہ ہی اس ڈگری کی تعمیل میں کسی قرقی یا دیگر کارروائی کو اس وقت تک کسی سِول کورٹ کی جانب سے جاری کیا جائے گا جب تک ڈگری دار اس حوالے سے شق (2) میں مخصوص کردہ سرٹیفکیٹ جمع نہ کروا دے۔

32۔ **مخصوص صورتوں میں مقدمہ کرنے کے حق کا استثنا** - (1) سیکشن 19 اور سیکشن 31 کی دفعات کے تحت اس باب میں درج کچھ بھی کسی مدعی کو کسی ایسے دعوے کے حوالے سے کسی مجاز عدالت میں مقدمہ کرنے یا استغاثہ دائر کرنے سے روکنے والا تصور نہیں کیا جائے گا جسے قبل ازیں مجوّزہ انداز اور وقت میں باضابطہ طور پر [46] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو نوٹیفائی کیا گیا ہو، اور جسے مکمل یا جزوی طور پر اس کی جانب سے مسترد کیا گیا ہو، بلکہ کسی ایسے دعوے جسے اس طرح نوٹیفائی کیا گیا ہو، کے حوالے سے کسی بھی وقت کوئی مقدمہ دائر یا سماعت نہیں کیا جائے گا یا کسی [47] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] (اگر کوئی ہو) کے حکم کو منسوخ کرنے یا اس میں تبدیلی کے لیے اس دعوے کی ادائیگی کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے یا اس حکم کو باضابطہ بناتے ہوئے جس پر زیرِ ولایت شخص یا عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی جائیدادوں کے خلاف دعویٰ جات ادا کیے جائیں گے۔

---

[45] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[46] ایضاً۔

[47] ایضاً۔

33۔ اپیل اور نظرِ ثانی - [48] [انڈین میعادِ سماعت ایکٹ،]1877 یا مجموعہ ضابطہ دیوانی کے سیکشن 230 کے ذریعے تجویز کردہ کسی مدّتِ میعادِ سماعت کو شمار کرتے ہوئے، ہر مدّت جس کے دوران کارروائیاں ملتوی کی گئی ہوں یا اِس سیکشن یا سیکشن 31 کی دفعات کی وجوہات کی بنا پر عارضی طور پر منع کی گئی ہوں، کو منہا کیا جائے گا۔

(2) اس باب کے تحت کسی [49] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کی جانب سے دیے گئے کسی فیصلے یا جاری کردہ حکم پر کوئی اپیل نہیں کی جائے گی، لیکن اِس سیکشن میں درج کچھ بھی کسی بھی صورت میں عدالتِ تولیت کے ایسے کسی فیصلے یا حکم کی نظرِ ثانی کے اختیار کو محدود کرنے یا اس میں مداخلت کرنے والا تصور نہیں کیا جائے گا۔

34۔ [50] **[بورڈ آف ریونیو] کسی شخص کو** [51] **[ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر] کے اختیارات دے سکتا ہے** - اس باب کے مقاصد کے لیے، [52] [بورڈ آف ریونیو] کسی بھی وقت یا اِس کے تحت کسی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کسی بھی شخص کو [53] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کے تمام اختیارات یا ان میں سے کوئی اختیار عطا کر سکتا ہے۔

باب VII

سرپرست اور منتظمین

35۔ سرپرستوں اور ٹیوٹروں کی تقرری، برطرفی اور کنٹرول - (1) عدالتِ تولیت وقتاً فوقتاً ایسے زیرِ ولایت شخص، جو زیرِ ولایت شخص اور فاتر العقل ہوں یا کسی جسمانی یا ذہنی نقص یا معذوری کا شکار ہوں یا خواتین ہوں اور غیر شادی شدہ ہوں، کی جانوں کے تحفّظ کے لیے سرپرست مقرر کر سکتی ہے، اور ایسے سرپرستوں کو کنٹرول کر سکتی اور انھیں ہٹا سکتی ہے اور کسی زیرِ ولایت شخص کے لیے کسی سرپرست کی تقرری اس وقت تک قانونی نہیں ہو گی جب تک عدالتِ تولیت کی جانب سے اس کی تصدیق نہ کی گئی ہو۔

(2) اِس سیکشن کے تحت کوئی سرپرست مقرر کرنے میں، عدالتِ تولیت کی جہاں تک ممکن ہو، سرپرستوں اور نابالغوں کا ایکٹ، 1890 کے سیکشن 17 کی دفعات کے تحت رہنمائی کی جائے گی اور اگر کسی زیرِ ولایت شخص کو اِس سیکشن کے تحت مقرر کردہ سرپرست کی تحویل

---

[48] اب میعادِ سماعت ایکٹ، IX بابت 1908۔

[49] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[50] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[51] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[52] "صوبائی حکومت" کو ایضاً بدل دیا گیا جسے قبل ازیں بذریعہ مغربی پاکستان ایکٹ XVI بابت 1957، الفاظ "حکومتِ بہاول پور" سے بدل دیا گیا تھا، ایس 3(3) شیدول II ۔

[53] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

سے چھوڑا یا اس سے نکالا جائے تو سیکشن 9 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مخصوص کردہ ضلع کا[54] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] مذکورہ ایکٹ کے سیکشن 25 کے تحت کسی عدالت کو عطا کردہ اختیار کو اس طرح استعمال کر سکتا ہے جیسے اس ایکٹ میں بیان کیا گیا ہو۔

(3) عدالتِ تولیت کسی بھی شخص کو کسی زیرِ ولایت نابالغ مرد کا ٹیوٹر مقرر کر سکتی ہے اور اس ٹیوٹر کو کنٹرول کر سکتی اور اسے ہٹا سکتی ہے، اس طرح مقرر کردہ ہر ٹیوٹر ایسے فرائض اس طرح انجام دے گا اور اس انداز میں اپنے طرزِ عمل کو باضابطہ بنائے گا جیسے عدالتِ تولیت وقتاً فوقتاً ہدایت کرے۔

36۔ **کسی بھی ایسے شخص کو سرپرست مقرر نہیں کیا جائے گا جو زیرِ ولایت شخص کا ممکنہ جانشین ہو** - کوئی بھی شخص جو کسی زیرِ ولایت شخص کا مابعد قانونی وارث ہو یا بصورتِ دیگر کسی زیرِ ولایت شخص کی وراثت میں بلا وسیلہ دلچسپی رکھتا ہو، کو اس کا سرپرست مقرر نہیں کیا جائے گا؛ لیکن اس سیکشن میں درج کچھ بھی کسی زیرِ ولایت شخص کی والدہ یا وصیتی سرپرست پر لاگو نہیں ہوگا۔

37۔ **سرپرستوں کے فرائض اور ذمہ داریاں** - اس باب کے تحت مقرر کردہ کسی سرپرست کو زیرِ ولایت شخص کی نگرانی کی ذمہ داری دی جائے گی اور وہ عدالتِ تولیت کی نگرانی اور ہدایت کے تحت اور اس ضمن میں اِس ایکٹ کے تحت وضع شدہ قواعد (اگر کوئی ہوں) کے تحت اس کی دیکھ بھال، صحت اور اگر وہ نابالغ ہو تو اس کی تعلیم اور ایسے دیگر معاملات کا موزوں بندوبست کرے گا جو وہ شرعی قانون جس کے وہ ماتحت ہے، اس سے تقاضا کرے اور:-

(اے) ایسی ضمانت ، اگر کوئی ہو، دے گا جسے عدالتِ تولیت اس کے فرض کی مناسب انجام دہی کے لیے موزوں سمجھے؛

(بی) ایسے اکاؤنٹس جمع کروائے گا جیسا کہ عدالتِ تولیت ہدایت کرے؛

(سی) اُن پر اس کی جانب سے واجب الادا بقایا جات ادا کرے گا؛

(ڈی) عدالتِ تولیت کو اس کی سرپرستی کے عرصے کے دوران اس کی وصولیوں اور ادائیگیوں کے لیے اس کے سرپرست نہ رہنے کے بعد بھی جواب دہ رہے گا؛

(ای) عدالتِ تولیت کے کسی ایسے اقدام کے لیے منظوری کی درخواست دے گا جس میں کوئی ایسا خرچ شامل ہو جو پہلے منظور شُدہ نہ ہو؛ اور

(ایف) ایسی تنخواہ یا الاؤنس کا حق دار ہوگا جسے زیرِ ولایت شخص کی جائیداد کی آمدن میں سے ادا کیا جائے گا جسے عدالتِ تولیت اس کے فرائض کی تعمیل کے حوالے سے موزوں سمجھے۔

38۔ **منتظمین کی تقرری، کنٹرول اور برطرفی** - عدالتِ تولیت اپنے زیرِ نگرانی کسی جائیداد کے لیے ایک یا زائد منتظمین مقرر کر سکتی ہے اور ایسے منتظمین کو کنٹرول اور برطرف کر سکتی ہے۔

---

[54] ایضاً۔

39۔ منتظمین کے اختیارات - عدالتِ تولیت کی جانب سے مقرر کردہ منتظم کو عدالتِ تولیت کی نگرانی اور ہدایت اور اس ضمن میں اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد (اگر کوئی ہوں) کے تحت اپنے زیرِ نگرانی رکھی گئی زمینوں کے کرایہ جات کے ساتھ ساتھ اس زیرِ ولایت یا شخص جس کی جائیداد کا وہ انتظام سنبھالتا ہے، پر واجب الادا تمام دیگر رقم اکٹھا کرنے اور ان کی رسیدیں جاری کرنے کا اختیار حاصل ہو گا؛ اور وہ اسی منظوری، نگرانی، ہدایت اور قواعد (اگر کوئی ہوں) کے تحت پٹہ جات اور اجارے جاری کر سکتا اور ان کی تجدید کر سکتا ہے اور ایسے دیگر تمام قانونی اقدامات کر سکتا ہے جنھیں کرنے کے لیے عدالتِ تولیت نے جائیداد کے اچھے انتظام کی خاطر عمومی یا خصوصی طور پر اسے مجاز بنایا ہو۔

40۔ منتظمین کے فرائض اور ذمہ داریاں - عدالتِ تولیت کی جانب سے مقرر کردہ ہر منیجر، عدالتِ تولیت کی نگرانی اور ہدایت اور اس ضمن میں اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد (اگر کوئی ہوں) کے تحت اس کے زیرِ نگرانی رکھی گئی جائیداد یا جائیدادوں کا درست انداز میں اور وفادارانہ طریقے سے انتظام سنبھالے گا، اور وہ:-

(اے) اپنے زیرِ نگرانی جائیداد کے کرایہ جات اور منافع جات اور دیگر آمدن کے حوالے سے وصول ہونے والی ضمانت، اگر کوئی ہو، کا باضابطہ اکاؤنٹ درج کرے گا جیسا کہ عدالتِ تولیت موزوں سمجھے؛

(بی) ایسی شکل میں اکاؤنٹس باقاعدہ رکھے گا اور انھیں ایسے وقت پر جمع کروائے گا جیسا کہ عدالتِ تولیت ہدایت کرے؛

(سی) اس کی جانب سے وصول کردہ تمام رقم کا اس انداز میں بندوبست کرے گا جیسا کہ عدالتِ تولیت ہدایت کرے؛

(ڈی) اس املاک سے متعلق عدالتِ تولیت کے کسی ایسے اقدام کے لیے منظوری کی درخواست دے گا جس میں اس کی جانب سے پہلے منظور شُدہ خرچ شامل نہ ہو؛

(ای) ایسی تنخواہ یا الاؤنس کا حق دار ہو گا جسے نابالغ کی جائیداد کی آمدن میں سے ادا کیا جائے گا جیسا کہ عدالتِ تولیت اس کے فرائض کی تعمیل کے حوالے سے موزوں سمجھے؛

(ایف) اس کی غفلت یا دانستہ نادہندگی کی وجہ سے جائیداد کو ہونے والے کسی نقصان کا ذمہ دار ہو گا؛ اور

(جی) عدالتِ تولیت کو اس کے انتظام کرنے کے عرصہ کے دوران اس کی وصولیوں اور ادائیگیوں کے لیے سرپرست نہ رہنے کے بعد بھی جواب دہ رہے گا؛

41۔ سرپرست یا منتظمین کی تقرری کا خاتمہ - اس باب کے تحت مقرر کردہ ہر سرپرست یا منتظم کی تقرری، عدالتِ تولیت کے اس شخص یا جائیداد کی نگرانی ختم کرنے کے ساتھ ہی ختم ہو جائے گی جس کے حوالے سے اسے سرپرست یا منتظم، جو بھی صورت ہو، مقرر کیا گیا ہو۔

42۔ سرپرستوں اور منتظمین کا سرکاری ملازمین متصور ہونا اور منتظمین اور مخصوص سرپرستوں کا پبلک اکاؤنٹنٹس متصور ہونا - (1) اِس باب کے تحت مقرر کردہ ہر سرپرست اور منتظم کو [55][مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان] کے سیکشن 21 کے مفہوم میں اور اُس مجموعہ کے مقاصد کے لیے سرکاری ملازم تصور کیا جائے گا۔

---

[55] بذریعہ مغربی پاکستان ایکٹ XVI بابت 1957، "II مجموعہ تعزیراتِ ہند" سے بدل دیا گیا، ایس 3(2) اور شیڈول ۔

(2) ایسے ہر منتظم کو[56] [بہاول پور پبلک اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1850] کے مفہوم میں "پبلک اکاؤنٹنٹ" تصور کیا جائے گا، اور ایسے ہر سرپرست کو پبلک اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1850 کے سیکشن 3 تا 5 کے مفہوم میں اور ان کے مقاصد کے لیے "پبلک اکاؤنٹنٹ" تصور کیا جائے گا۔

(3) [57] [مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان] کے سیکشن 161 میں بیان کی گئی "قانونی معاوضہ" کی تعریف میں لفظ "حکومت" میں اِس سیکشن کے مقاصد کے لیے عدالتِ تولیت کو شامل تصور کیا جائے گا۔

43۔ [58][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کس وقت سرپرست یا منتظم کے فرائض انجام دے گا - اگر عدالتِ تولیت کی جانب سے ایسا کوئی سرپرست یا منتظم مقرر نہ کیا گیا ہو تو سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن میں حکمِ تفویض میں مخصوص کردہ ضلع کا [59] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] اور کوئی دیگر [60] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] جسے عدالتِ تولیت اس ضمن میں مقرر کرے، ایسے کسی کام کو کرنے کا مجاز ہو گا جو اس شخص کا سرپرست یا اس باب کے تحت جائیداد کا مقرر کردہ منتظم قانونی طور پر کر سکتا ہو۔

بابVIII

اشخاص اور املاک کی نگرانی سے واگزاشت

44۔ نگرانی سے واگزار کرنے کا اختیار - عدالتِ تولیت کسی بھی وقت کسی شخص یا جائیداد یا دونوں کو اپنی نگرانی سے واگزار کر سکتی ہے؛

[61] [حذف کر دیا گیا]

بشرطیکہ [62] [***] سیکشن 7 کے ذیلی سیکشن (2) کی دفعات کے مطابق عدالتِ تولیت کے زیرِ نگرانی اشخاص یا جائیداد کو اس عدالت کی رضامندی کے بغیر واگزار نہیں کیا جائے گا جس نے [63][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو متعلقہ شخص کی ذات یا جائیداد یا دونوں کو سرپرستوں اور نابالغان ایکٹ، 1890 کے تحت مقرر کیا ہو یا قرار دیا ہو۔

---

[56] اب پبلک اکاؤنٹنٹس ڈیفالٹ ایکٹ، 1850 (XII بابت 1850)۔

[57] بذریعہ مغربی پاکستان ایکٹ XVI بابت 1957 "II مجموعہ تعزیراتِ ہند" سے بدل دیا گیا، ایس 3(2) اور شیڈول ۔

[58] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[59] ایضاً۔

[60] ایضاً۔

[61] پہلے فقرۂ شرطیہ کو ایضاً حذف کر دیا گیا۔

[62] لفظ "مزید" کو ایضاً حذف کر دیا گیا۔

[63] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

45۔ قرضہ جات کی ادائیگی تک املاک کی نگرانی کا برقرار رکھا جانا - (1) جب کبھی کوئی زیرِ ولایت شخص فوت ہو جائے یا کسی قانونی معذوری کے تحت نہ رہے اور اس کی جائیداد پر اس کے انتقال یا معذوری کے خاتمے کے وقت قرضہ جات اور ذمہ داریوں کا بار ہو تو عدالتِ تولیت [64] [بورڈ آف ریونیو] کی منظوری سے اس جائیداد کو واگزار کر سکتی ہے یا اپنے زیرِ نگرانی اس کے کسی حصہ کو اس وقت تک پاس رکھ سکتی ہے اگر یا جب تک ایسے قرضہ جات اور ذمہ داریاں ادا نہ کر دی جائیں۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں بیان کی گئی کسی صورت میں عدالتِ تولیت کسی ایسے زیرِ ولایت شخص کی جائیداد کے ساتھ ساتھ اس جائیداد، جس کی نگرانی اس نے سیکشن 8 کے تحت لی ہو، کو اس وقت تک اپنے پاس رکھ سکتی ہے جب تک مذکورہ قرضہ جات اور ذمہ داریاں ادا نہ کر دی جائیں۔

46۔ ایک سے زائد مالکان ہونے کی صورت میں نگرانی کا برقرار رکھا جانا - اگر کسی جائیداد کی صورت میں، ایک سے زائد مالکان ہوں تو عدالتِ تولیت کسی ایک یا زائد مالکان کے زیرِ ولایت اشخاص ہونے کی صورت میں ساری جائیداد اپنے زیرِ نگرانی رکھ سکتی ہے، اگرچہ دیگر یا دیگران کسی قانونی معذوری کا شکار نہ رہیں۔

بشرطیکہ ایسی صورتوں میں عدالتِ تولیت ایسے مالک یا مالکان کو جو کسی قانونی معذوری کا شکار نہ رہیں، محال میں اس کے یا ان کے حصہ سے حاصل ہونے والی اضافی آمدن ادا کرے گی۔

47۔ نابالغ کی آزادی پر سرپرست کی تقرری - (1) جب عدالتِ تولیت کسی نابالغ کی ذات یا جائیداد یا دونوں کو اپنی نگرانی سے واگزار کرنے کا فیصلہ کرے تو وہ اس واگزاری سے پہلے بذریعہ تحریری حکم کسی شخص کو اس نابالغ کی ذات یا جائیداد یا دونوں کا سرپرست مقرر کر سکتی ہے۔

(2) یہ تقرری اس واگزاری کی تاریخ سے نافذ العمل ہو گی۔

(3) اِس سیکشن کے تحت کوئی سرپرست مقرر کرنے میں، عدالتِ تولیت کی سرپرست اور زیرِولائیت اشخاص ایکٹ، 1890 کے سیکشن 17 کی دفعات کے تحت رہنمائی کی جائے گی اور ایسی ہر صورت میں سیکشن 9 کے تحت نوٹیفکیشن میں حکمِ تفویض میں مخصوص کردہ ضلع کے [65][ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو سیکشن 35 (2) کے تحت کسی [66] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کو دیے گئے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(4) ایسا ہر سرپرست ایسے حقوق، فرائض اور ذمہ داریوں کے زیرِ اثر رہے گا اور اسے یہ حاصل ہوں گے جیسے اسے سرپرست اور زیرِولائیت اشخاص ایکٹ، 1890 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

48۔ ایسے اشخاص کی وفات کے بعد املاک کا بندوبست جن کی املاک کی نگرانی عدالتِ تولیت نے لی ہو - کسی ایسے شخص کی موت واقع ہونے پر جس کی جائیداد کی نگرانی عدالتِ تولیت نے لی ہو، اس کی جائیداد یا اس کے کسی حصے کی جانشینی غیر دعویٰ شدہ یا غیر متنازعہ رہے تو عدالتِ

---

[64] "صوبائی حکومت" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[65] "ڈپٹی کمشنر" سے ایضاً بدل دیا گیا۔

[66] ایضاً۔

تولیت [67] [***] ہدایت کر سکتی ہے کہ اس جائیداد یا اس کے کسی حصے کو اس پر حق رکھنے والے یا اس کا دعویٰ کرنے والے شخص کو دیا جائے گا، یا متعدد مدعیوں کے خلاف بین المتنازعین مقدمہ دائر کر سکتی ہے یا اس کی نگرانی اس وقت تک برقرار رکھ سکتی ہے جب تک مدعی نے باقاعدہ قانون کے مطابق کسی مجاز عدالت میں اپنے حقِ ملکیت کا دعویٰ نہ کیا ہو۔

49۔ املاک کے واگزار کیے جانے پر دستاویزات اور اکاؤنٹس کا حوالے کیا جانا - جب کبھی عدالتِ تولیت کسی شخص کو اپنی نگرانی سے واگزار کرے تو یہ حقِ ملکیت کی تمام دستاویزات اور اس جائیداد سے متعلق تمام کاغذات اور اکاؤنٹس (سرکاری ریکارڈ کے علاوہ) اس شخص یا اگر اس نے سیکشن 47 کے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی سرپرست مقرر کیا ہو تو اس سرپرست کے حوالے کرے گی۔

50۔ نگرانی سے واگزار کرنے کے حوالے سے نوٹیفکیشن - جب کبھی عدالتِ تولیت کسی شخص یا املاک کو اپنی نگرانی سے واگزار کرے تو اس واگزاری کے امر کو گزٹ میں نوٹیفائی کیا جائے گا اور یہ واگزاری اس ضمن میں نوٹیفکیشن میں مقرر کردہ تاریخ سے مؤثر ہوگی۔

51۔ اخراجات کی وصولی - عدالتِ تولیت کی جانب سے اس کے زیرِ نگرانی کسی جائیداد کی وجہ سے کیے گئے کسی خرچ کو اس جائیداد کے واگزار کیے جانے کے بعد اس جائیداد یا اس کے کسی حصہ کے حوالے سے واجب الادا مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر وصول کیا جاسکتا ہے۔

باب IX

متفرق دفعہ

52۔ مقدمات اور قانونی کارروائیوں کا امتناع - (1) کسی سِول کورٹ میں اس ایکٹ کے تحت دی گئی کسی صوابدید کو استعمال کرنے کے حوالے سے کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے کسی کام کی وجہ سے کسی [68] [سرکاری ملازم] یا کسی عدالتِ تولیت کے ماتحت اپنے فرائض کی ادائیگی کرنے والے اور اس کی جانب سے مقرر کردہ کسی سرپرست، منتظم یا ملازم کے خلاف کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا۔

53۔ باب VI اور VII کے تحت معاملات کی تحقیقات کا عدالتی کارروائی متصور ہونا - کسی [69] [ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)] کی جانب سے باب VI اور VII کے تحت اس کے سامنے کیے گئے کسی دعویٰ یا ایسے کسی دعویٰ سے متعلقہ کسی معاملے کے حوالے سے کی گئی ہر تفتیش کو [70] [مجموعۂ تعزیراتِ پاکستان] کے مفہوم میں عدالتی کارروائی تصور کیا جائے گا۔

---

[67] الفاظ "کمشنر کے سیشن کے ساتھ" کو ایضاً حذف کر دیا گیا۔

[68] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "سرکاری افسران" کو بدل دیا گیا۔

[69] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "ڈپٹی کمشنر" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔

[70] بذریعہ مغربی پاکستان ایکٹ XVI بابت 1957 "مجموعۂ تعزیراتِ ہند" کو بدل دیا گیا۔

54۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار - عدالتِ تولیت،[71] [صوبائی حکومت] کی پیشگی منظوری سے مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی معاملے کو باضابطہ بناتے ہوئے اس ایکٹ سے غیر متصادم قواعد وضع کر سکتی ہے، یعنی:-

(اے) عدالتِ تولیت کی تمام جائیدادوں یا اس میں سے کسی جائیداد کا انتظام و انصرام؛

(بی) اس ایکٹ کے تحت تمام یا ان میں سے کسی کارروائی میں تمام یا ان میں سے کسی شخص کی جانب سے اپنایا جانے والا ضابطۂ کار اور استعمال کیے جانے والے اختیارات؛ اور

(سی) عمومی طور پر اس ایکٹ کی تمام یا ان میں سے کسی دفعہ کو مؤثر بنانے کے مقصد سے۔

[71] بذریعہ بہاول پور عدالتِ تولیت (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLI بابت 2001) "حکومتِ بہاول پور" کو بدل دیا گیا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نفاذ برقرار رکھا گیا، جس میں بذریعہ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270اے اے ترمیم کی گئی اور اسے بذریعہ آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ، 2010 بدل دیا گیا۔